

22236- کیا انسان کے انحراف کا سبب مشیت الہی ہے

سوال

جب انسان گمراہ یا منحرف ہو جائے تو کیا یہ مشیت الہی کے سبب ہے یا کہ اللہ تعالیٰ اسکا فیصلہ نہیں کرتا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شیخ شنفیطی رحمہ اللہ کا قول ہے:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب فرمائے وہ راہ راست پر ہے اور جسے گمراہ کر دے تو یہ ناممکن ہے کہ آپ اس کا کوئی کارساز اور راہنما پاسکیں“

الکھف/17

اللہ جل و علا نے اس آیت میں یہ بیان کیا ہے کہ ہدایت دینا اور گمراہ کرنا صرف اللہ وحدہ کے ہاتھ میں ہے تو جسے وہ ہدایت نصیب فرمادے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

اور اسی معنی کی وضاحت بہت سی دوسری آیات میں کی گئی ہے۔

جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

”اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب کرے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ راہ سے بھٹکا دے ناممکن ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو اس کا مددگار پائیں ایسے لوگوں کا ہم قیامت کے دن اوندھے منہ حشر کریں گے اور ان کا یہ حال ہوگا کہ وہ اندھے گونگے اور بہرے ہوں گے“ الاسراء/97

اور فرمان باری تعالیٰ ہے۔

”جسے اللہ ہدایت دیتا ہے تو وہی ہدایت والا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دے تو ایسے ہی لوگ خسارے میں پڑنے والے ہیں“ الاعراف/178

اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد:

”جسے آپ چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت دیتا ہے“
القصص 56

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے۔

”اور جس کو فتنہ میں ڈالنا اللہ کو منظور ہو تو آپ اس کے لئے ہدایت الہی میں سے
کسی چیز کے مختار نہیں“ المائدہ 41

اور فرمان ربانی ہے :

”گو آپ انکی ہدایت کے خواہش مند رہے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتا
جسے گمراہ کر دے اور نہ ہی انکا کوئی مددگار ہوتا ہے“ النحل 37

اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

”تو جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہے تو اسکے سینہ کو اسلام کے لئے کشادہ
کر دیتا ہے اور جس کو گمراہ کرنا چاہے اس کے سینہ کو بہت تنگ کر دیتا ہے جیسے کوئی
آسمان میں چڑھتا ہے“ الانعام 125

اور اس طرح کی آیات بہت ہی زیادہ ہیں۔

تو ان اور قرآن کی اس طرح کی دوسری آیات سے قدریہ کے مذہب کا باطل ہونا اخذ کیا
جاسکتا ہے کہ : انسان اپنے عمل بھلائی اور برائی کرنے میں مستقل ہے اور یہ کہ یہ
مشیت الہی نہیں بلکہ بندے کی اپنی چاہت ہے تو اللہ اس سے پاک اور بلند بالا ہے کہ
اس کی ملک میں اسکی مشیت کے بغیر واقع کوئی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس سے بلند اور
بڑا ہے۔۔